وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو (لوگوں کو) اللہ کی طرف بلائے اور اچھے
کام کرے اور کہے کہ میں بھی یقیناً خدا کے فرمانبرداروں میں سے ہوں

کتاب مستطاب

احسن الفوائد

فی

شرح العقائد

اصل رسالہ اعتقادیہ

از قلم حقیقت رقم

حضرت صدوق العلماء العاملین رئیس الفقہاء والمحدثین جناب
شیخ ابو جعفر محمد بن علی ابن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی اعلی اللہ مقامہ

مترجم رسالہ

فاضل محقق مولانا سید منظور حسین بخاری مرحوم

شارح رسالہ

صدر المحققین، سلطان المتکلمین سرکار علامہ آیت اللہ الشیخ محمد حسین النجفی مجتہد العصر والزمان دام ظلہ

ناشر
منیجر مکتبۃ السبطین ۲۹۶ وی-بی سیٹلائٹ ٹاؤن بلاک بی سرگودھا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ومن احسن قولاً ممن دعا الی اللہ وعمل صالحاً وقال انّنی من المسلمین

[illegible]

کتاب مستطاب

احسن الفوائد فی شرح العقائد

جس میں

تمام شیعہ عقائد و مسلمات کو قرآن کریم و احادیث معصومین اور عقل سلیم کی روشنی میں ثابت کیا گیا ہے اور دیگر مذاہب اسلام کے مقابلہ میں دلائل قاہرہ و براہین ساطعہ سے شیعہ اصول و عقائد کی برتری واضح کی گئی ہے اور ہر ہر موضوع پر ملاحدہ و منکرین کے جملہ شکوک و شبہات کو عقلی و نقلی اور اسلحہ علوم قدیمہ اور جدیدہ کی روشنی میں رد کیا گیا ہے

[illegible] صدوق العلماء العاملین رئیس الفقہاء والمحدثین حضرت شیخ ابو جعفر محمد بن علی بن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی علیہ الرحمہ

[illegible] رئیس المحققین سلطان المتکلمین حجۃ الاسلام والمسلمین حضرت علامہ محمد حسین صاحب قبلہ دام ظلہ العالی [illegible]

۲۹۲ بی سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

ثنائی پریس بلاک نمبر ۱ سرگودھا

فون 71864

بنت الاشعث الکندی لعنہا اللّٰہ
شمات من ذلک والحسین بن علی قتل بکربلا
قاتلہ سنان بن انس النخعی لعنہ اللّٰہ

(حضرت امام حسن علیہ السلام) کو زہر دیا، وہ حضرت کی شہادت پائی۔ حضرت امام حسین علیہ السلام کو میدان کربلا میں سنان بن انس نخعی نے شہید کیا۔ (یہ ۶۱ھ یوم عاشورہ کا واقعہ ہے)

* کہ حضرت تناسخ روبوبیت کے دوسرے آئمہ طاہرین کی طرف منتقل ہونے کے قائل تھے۔ مغیرہ بن سعید، صائد نہدی، حارث الشامی، فارس بن حاتم قزوینی، ابن ابی الزرقا، حسن بن محمد بن بابا قمی، محمد بن بشیر، ابو منصور، بطائنی وغیرہم علیہم اللعنۃ ایسے ہی مذاہب فاسدہ اور عقائد کاسدہ کے حامل اور تعلیمات اسلامیہ کے منکر تھے اور آئمہ طاہرینؑ کی جانب سے ان کے متعلق خصوصی طور پر بہت کچھ لعن طعن وارد ہوا ہے معصومینؑ نے ان سب کو بھی اور ایسے بد عقیدہ لوگوں کو کافر بلکہ یہود و نصاریٰ اور دیگر کفار و مشرکین سے بھی انجس و اکفر قرار دیا ہے (رجال کشی وغیرہ کتب ملاحظہ ہوں)

مقام معرفت میں میانہ روی لازم ہے

ان حقائق سے یہ حقیقت واضح و آشکار ہو جاتی ہے کہ افراط و تفریط ہر دو مذموم اور قبیح ہیں۔ اور جو طریقہ عقلاً و شرعاً ممدوح اور قابل اختیار ہے وہ میانہ روی کا راستہ ہے۔ جیسا کہ حضرت امیر المومنینؑ نے افراط و تفریط کی مذمت اور ہلاکت خیزی بیان فرمانے کے بعد فرمایا ہے علیکم بالنمط الاوسط۔ تمہارے اوپر اس معتدل میانہ روی لازم ہے (نہج البلاغہ) اور حضرت پیغمبر اسلامؐ کا یہ بھی ارشاد ہے خیر الامور اوساطہا۔ سب امور سے بہتر وہ امر ہے جو میانہ روی پر مبنی ہو لہٰذا اور بہ حکم عقل و دین ہر مومن پر واجب و لازم ہے کہ تمام امور کی طرح معرفت و مقام نبی و امام علیہم السلام میں بھی میانہ روی سے کام لے یہی صراط مستقیم ہے۔ وان ہذا صراطی مستقیما فاتبعوہ ولا تتبعوا السبل فتفرق بکم عن سبیلہ۔

مشو بے باک گر خدا خواہی ورنہ در بر طریق گمراہی

غالیوں کی مذمت ارشادات معصومینؑ کی روشنی میں

علاوہ ان خصوصی نصوص و روایات کے جو مذکورہ بالا اشخاص اور ان کے غلط نظریات کے بارہ میں وارد ہوئی ہیں عمومی طور پر بھی ایسے نظریات فاسدہ رکھنے والے لوگوں سے آئمہ طاہرینؑ نے اپنی براءت و بیزاری کا بار بار اظہار فرمایا ہے۔ چنانچہ احتجاج طبرسی میں جناب امام رضاؑ سے مروی ہے کہ جناب امیر علیہ السلام نے فرمایا لا تتجاوزوا بنا العبودیۃ ثم قولوا فینا ما شئتم ولن تبلغوا ایاکم والغلو کغلو النصاریٰ فانی بری من الغالین۔ ہمیں حد عبودیت سے آگے نہ بڑھاؤ پھر جس قدر چاہو ہمارے فضائل بیان کرو۔